بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلاصه درس ۱۱

عدالت

عدالت کے معنی

لغوی معنی

عدالت کو لغت میں انصاف، دادرسی، عدل، عادل ہونا[1]۔ بعض اہل لغت نے تعادل، تساوی، قسط وغیرہ کو بھی ذکر کیا ہے[2]۔

اصطلاحی معنی

عدالت کے مختلف اصطلاحی معنی بیان کئے گئے ہیں۔ اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم تین معنی یہاں ذکر کر رہے ہیں۔

الف) تنزیة الباری عن فعل القبیح[3]: عدالت یعنی خداوند عالم کو ہر برے اور قبیح کام سے منزہ جاننا۔ ظلم قبیح ہے اور خدا ظلم نہیں کرتا لہذا خدا عادل ہے۔

ب) وضع کل شیء فی موضعه[4]: عدالت یعنی ہر چیز کو اسکی جگہ پر رکھنا، اس تعریف کو امام علی (علیہ السلام) کے جملہ سے لیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: العدل یضع الامور مواضعها[5]، عدالت یعنی امور کو انکی جگہ پر رکھنا۔

پہلی تعریف کی نسبت یہ تعریف عام ہے اور اسمیں تشریعی اور تکوینی عدالت دونوں شامل ہیں۔

عدالت تشریعی اور عدالت تکوینی

تشریع میں عدالت سے مراد یہ ہے کہ خداوند عالم تکالیف شرعیہ میں اور اسکے حساب و کتاب میں عدالت سے کام لیتا ہے۔ اللہ تعالی نے جو قوانین دین کی شکل میں بشر کی ہدایت کے لئے بھیجیں ہیں وہ بشر کی استعداد، اور قدرت کے حساب سے بھیجیں ہیں اسی کو عدالت کہتے ہیں، مثلاً اگر کوئی بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا تو خداوند عالم اس بیمار کو روزہ نہ رکھنے پر سزا نہیں دے گا۔

خداوند عالم نے فرمایا: وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ [ہم کسی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس وہ کتاب (نامۂ اعمال) ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔][6]

---

1 معین، محمد، فرہنگ فارسی معین، (تہران، مؤسسہ امیر کبیر)، 1362ه۔ش

(المصباح المنیر، ج2، ص52-51). (اقرب الموارد، ج2، ص753). (مفردات راغب، ص325)2

3۔ حمصی رازی، محمود بن علی، المنقذ من التقلید، ج۱، ص۱۵۰. شرح الاصول الخمسة، ط قاھرہ، ص301-. انوار الملکوت، طبع دوم، ص105-. سرمایہ ایمان، انتشارات الزهراء، باب دوم

4 حکیم سبزواری، ملا هادی، شرح الاسماء الحسنی، ص۵۴.

5 نهج البلاغه، ج۱، ص۳۸۲، حکمت ۴۳۷.

6 سوره مومنون 62

عدالت تکوینی یعنی خداوند عالم نے جو چیز خلق کی ہے وہ عدالت کی بناپر خلق کی ہے یعنی ہر شی اپنی خاص مقدار، خاص اندازہ اور توازن کے ساتھ خلق کی گئی ہے۔ مثلاً آنکھ کو سر پر رکھا یہ عدالت ہے خلقت میں، سورج اور چاند کا فاصلہ زمین سے خاص مقدار میں ہے اس فاصلہ میں کمی یا زیادتی توازن میں خلل پیدا کردے گی، وغیرہ۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بِالْعَدْلِ قامَتِ السَّماواتُ وَ الاَرْضُ، آسمان اور زمین عدالت کے ساتھ قائم ہیں 7۔

ج) اعطاء کل ذی حق حقه[8]: ہر صاحب حق کو اسکا حق دینا عدالت ہے۔ خداوند عالم عادل ہے یعنی ہر شخص کو اسکا حق ملے گا اور کسی کا حق ضایع نہیں ہوگا۔ یہ حق ہر شخص کی صلاحیت اور اسکی کوشش کے حساب سے ملے گا۔ اس توضیح کے حساب سے مساوات کا معنی عدالت کے مقابل ہو جاتا ہے۔

عدالت اور مساوات کی نسبت

مساوات یعنی برابری، اکثر یہ سوال پیش آتا ہے کہ کیا عدالت اور مساوات ایک ہی چیز ہے؟ لیکن یہ غلط فہمی ہے کہ عدالت یعنی برابری، جبکہ عدالت میں برابری شرط نہیں ہے بلکہ عدالت میں استحقاق اور اولویت شرط ہے۔

ممکن ہے کہ مساوات کبھی عدالت ہو اور ممکن ہے کبھی عدالت کے خلاف ہو۔

قرآن میں عدالت کے معنی

۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَـكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ [یقیناً اللہ لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ مگر لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔] 9

۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ بے شک اللہ ذرہ برابر (کسی پر) ظلم نہیں کرتا۔ 10

۳۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ 11

۴۔ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ نہ تم ظلم کروگے نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ 12

---

[7] عوالی اللآلی، ج ۴، ص ۱۰۳

[8] حکیم سبزواری، ملا هادی، شرح الاسماء الحسنی، ص۵۴.

[9] سوره یونس 44

[10] سوره نساء 40

[11] سوره نحل 90

[12] سوره بقره 279